ردِ شرک

(از حافظ عبدالخالق حامد کھیڑوی متعلم جماعت ثانیہ مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ)

جبکہ بنی آدم نے اپنے خالق اصلی اور معبود حقیقی کی پرستش چھوڑ دی تھی شرک کا بازار گرم تھا۔ لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے تھے متعدد طور سے معبودان باطل کی پرستش میں مشغول تھے اسوقت خدائے قدوس نے محض دفع شرک کیلئے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے کلام اللہ اس بات کا شاہد ہے قرآن مجید کو دیکھئے جتنے نبی آئے نوح علیہ السلام سے لیکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تک سب سے پہلے انھوں نے آکر اس بات کی تبلیغ کی کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو لائق عبادت صرف وہی ایک ذات ہے جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ الآیہ نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اولین انبیاء میں ہیں سب سے پہلے مخلوق خدا کو اجتناب شرک کی تعلیم فرمائی جیسا کہ آیت مذکورہ میں گذر چکا کہ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ قابل پرستش صرف اللہ کی ذات ہے دوسری جگہ فرماتا ہے۔ وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ الآیہ یعنی جب ہود علیہ السلام کو قوم عاد کی طرف نبی بناکر مبعوث کیا تو ان کی بھی یہی تعلیم تھی کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی ایسی ذات نہیں ہے جسکی عبادت کی جاوے۔ اور ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔ وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ الآیہ علی ہذا القیاس جتنے نبی دنیا میں تشریف لائے تمام نے شرک سے بچنے کی تعلیم فرمائی یہانتک کہ جب سید المرسلین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان کیلئے ہادی و رسول بنکر تشریف لاتے ہیں تو آپ کو بھی تعلیم خداوندی یہی ہوتی ہے کہ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ۔ یعنی اے میرے حبیب ہم نے تم سے پہلے بہت انبیاء مبعوث کئے ان سب کو یہی تعلیم دیگئی کہ تم مخلوقِ خدا کو شرک سے بچالو لہذا آپ بھی فرمادیجئے کہ اللہ رب العزت کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور اس کے ساتھ شرک نہ کرو۔

غرض یہ ہے کہ اللہ رب العزت نے محض شرک دفع کرنیکے لئے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے۔ شرک کرنے سے خدائے وحدہٗ لاشریک بہت غضبناک ہوتا ہے اور فرماتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ الآیہ یعنی اللہ شرک کو ہرگز معاف نہیں فرماویگا اور جتنے بھی گناہ ہونگے اپنی رحمت سے بخشدیگا۔ لیکن شرک تو کسی صورت سے معاف نہیں فرماویگا جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم شرک کے علاوہ دوسرے گناہوں کی معافی کے متعلق فرماتے ہیں قال اللہ تعالیٰ یا ابن ادم انك لولقیتنی بقراب الارض خطایا ثم لقیتنی لاتشرك بی شیئاً لاتیتك بقرابها مغفرۃ۔ یعنی اللہ نے فرمایا اگر بنی آدم دنیا بھر کے گناہ لیکر مجھے ملے اور اس نے شرک نہ کیا ہو تو میں اس سے دنیا بھر کی رحمت لیکر ملونگا اور اس کے تمام گناہ معاف کردونگا معلوم ہوا کہ اللہ رب العزت توحید کی بدولت تمام گناہ صغائر و کبائر بھی بخشدیگا اور اسکو جنت میں داخل کریگا لیکن شرک ہرگز معاف نہیں کریگا۔

(باقی باقی)